طلاق

1. جب خُدا نے ازدواجی زندگی کی بنیاد رکھی تو اُس نے یہ بات واضح کی کہ یہ رشتہ مستقل ہے

<u>پیدائش 2 باب 24 آیت:</u> اِس واسطے مَرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔

2. خُدا نے اسرائیل کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے تادیب کی جو ایسے تھے جیسے منکوحہ بیوی کی بیوفائی اور اُنہیں حکم دیا کہ وہ اپنے عہد و پیمان کو یاد رکھیں اور نبھائیں۔

<u>ملاکی 2 باب 13 تا 16 آیات:</u> پھر تمہارے اعمال کے سبب سے خُداوند کے مذبح پر آہ و نالہ اور آنسوؤں کی اَیسی کثرت ہے کہ وہ نہ تمہارے ہدیہ کو دیکھے گا اور نہ تمہارے ہاتھ کی نذر کو خوشی سے قبول کرے گا۔ تو بھی تُم کہتے ہو کہ سبب کیا ہے؟ سبب یہ ہے کہ خُداوند تیرے اور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ ہے۔ تُو نے اُس سے بیوفائی کی ہے اگرچہ وہ تیری رفیق اور منکُوحہ بیوی ہے۔ اور کیا اُس نے ایک ہی کو پیدا نہیں کیا باوُجُود یکہ اُس کے پاس اور ارواح موجود تھیں؟ پھر کیوں ایک ہی کو پیدا کیا؟ اِس لئے کہ خُداترس نسل پیدا ہو پس تم اپنے نفس سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی بیوی سے بیوفائی نہ کرے۔ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہے مَیں طلاق سے بیزار ہُوں اور اُس سے بھی جو اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے ربُ الافواج فرماتا ہے اِس لئے تُم اپنے نفس سے خبردار رہو تاکہ بیوفائی نہ کرو۔

3. خُدا طلاق سے نفرت کرتا ہے۔

<u>ملاکی 2 باب 16 آیت:</u> کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہے مَیں طلاق سے بیزار ہُوں اور اُس سے بھی جو اپنی بیوی پر ظُلم کرتا ہے ربُ الافواج فرماتا ہے اِس لئے تُم اپنے نفس سے خبردار رہو تاکہ بیوفائی نہ کرو۔

4. یسوع نے کہا ہے کہ بدکاری کے گناہ کے علاوہ کسی اور وجہ سے طلاق نہیں دی جاسکتی۔

<u>متی 5 باب 31 تا 32 آیت:</u> یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے۔ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سِوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے۔

<u>متی 19 باب 3 تا 9 آیات:</u> اس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیئے۔

<u>متی 19 باب 4 تا 6 آیات:</u> اُس نے جواب میں کہا کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جس نے اُنہیں بنایا اُس نے اِبتدا ہی سے اُنہیں مَرد اور عورت بنا کر کہا کہ۔ اِس سبب سے مَرد باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے؟۔

5. میاں اور بیوی کا ساتھ ساری زندگی کا ہے۔

<u>رُومیوں 7 باب 1 تا 3 آیات:</u> اَے بھائیو! کیا تُم نہیں جانتے (مَیں اُن سے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اِختیار رکھتی ہے؟۔ چُنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زِندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مَر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چُھوٹ گئی۔ پس اگر شوہر کے جیتے جی دُوسرے مَرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائے گی لیکن اگر شوہر مَر جائے تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دُوسرے مَرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہرے گی۔

6. موسوی شریعت طلاق نامے کے بارے میں بات کرتی ہے۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society

©2019 All rights reserved!

استثنا24باب 1 تا4 آیات: اگر کوئی مَرد کسی عورت سے بیاہ کرے اور پیچھے اُس میں کوئی اَیسی بیہودہ بات پائے جس سے اُس عورت کی طرف اُس کی اِلتفات نہ رہے تو وہ اُس کا طلاق نامہ لکھ کر اُس کے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر سے نکال دے۔ اور جب وہ اُس کے گھر سے نکل جائے تو وہ دُوسرے مَرد کی ہو سکتی ہے۔ پر اگر دُوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش رہے اور اُس کا طلاق نامہ لکھ کر اُس کے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر سے نکال دے یا وہ دُوسرا شوہر جس نے اُس سے بیاہ کیا ہو مَر جائے۔ تو اُس کا پہلا شوہر جس نے اُسے نکال دِیا تھا اُس عورت کے ناپاک ہو جانے کے بعد پھر اُس سے بیاہ نہ کرنے پائے کیونکہ اَیسا کام خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہے۔ سو تُو اُس مُلک کو جسے خُداوند تیرا خُدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے گُنہگار نہ بنانا۔

7. اگر کسی مرد یا عورت کا جیون ساتھ باایمان نہ ہو اور خود جُدا بھی نہ ہونا چاہتا ہو تو ایماندار مرد یا عورت اُسے نہ چھوڑے۔

1 کرنتھیوں7 باب10 تا16 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

8. اگر وہ جیون ساتھ جو باایمان نہ ہو چھوڑنا چاہے تو اُسے جانے دیں

1 کرنتھیوں7 باب 15 آیت: لیکن مَرد جو بااِیمان نہ ہو اگر وہ جُدا ہو تو جُدا ہونے دو۔ اَیسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں اور خُدا نے ہم کو میل ملاپ کے لئے بُلایا ہے۔

9. اگر میاں بیوی کے رشتے میں مسائل پیدا ہوتا ہے تو ایماندار جیون ساتھی کو صلح کی کوشش کرنے چاہیے۔

رُومیوں12 باب 18 آیت: جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔

متی5 باب23 تا24 آیات: پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔

متی18 باب15 تا18 آیات: اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا۔ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زُبان سے ثابت ہو جائے۔ اگر وہ اُن کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!